سوال

(239) دعا کے شرائط وآداب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعا کی قبولیت میں کون سے امور مانع ہوتے ہیں؟ قبولیت دعا کے اوقات کون سے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے تو ہمیں یہ جاننا چاہیے کہ دعا بذات خود عبادت ہے اوراس سے تقرب الٰہی حاصل ہوتا ہے کیونکہ انسان جب اپنے رب سے دعا کرتا ہے تو وہ اپنی عاجزی ودرماندگی اور اللہ رب ذوالجلال کی ذات گرامی کے لیے کمال کا اعتراف کرتا ہے لہذا دعا کے سبب اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرنا ہی اس کی عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ''دعا عبادت ہے'' (۱) اورجب دعا عبادت ہے تو اس سے یقینا تقرب الٰہی حاصل ہوگا، لہٰذا جب انسان دعا کرتا ہے تو تقرب الٰہی کے حصول کے ساتھ ساتھ اس کی دعا کو یا تو شرف قبولیت سے نواز کر اس کا مقصود اسے عطا کر دیا جاتا ہے یا اس دعا کی برکت سے اس سے کسی شر کو دور کر دیا جاتا ہے اور یہ بات اس کے مطلوب ومقصود سے حاصل ہونے والے نفع سے بھی بڑھ کر ہوتی ہے اوریا پھر اس دعا کے اجروثواب کو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت کے لیے اپنے ہاں محفوظ کر لیتا ہے۔

بہر حال جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا کرے وہ کسی طرح بھی خسارے میں نہیں رہتا لیکن دعا کی قبولیت کے لیے کچھ شرطیں بلکہ کچھ آداب ہیں۔ ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ بوقت دعا انسان یہ اعتقاد رکھے کہ وہ اپنے رب کا محتاج ہے، اللہ تعالیٰ کی مرضی اور مشیت کے بغیر وہ کسی بھی نفع ونقصان کا مالک نہیں ہے اوردوسرا یہ کہ وہ اعتقاد رکھے کہ کمال صرف اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی، اس کی رحمت، احسان، فضل اوراس کی قدرت ہی کو حاصل ہے اورتیسرا یہ کہ قبولیت کی امید کے ساتھ دعا کرے، اس طرح دعا نہ کرے کہ اسے شک ہو کہ معلوم نہیں یہ دعا قبول ہوگی یا نہیں بلکہ اس یقین کے ساتھ کرے کہ اس کی یہ دعا یقینا شرف قبولیت حاصل کرے گی اورچوتھا یہ کہ دعا میں حد سے تجاوز نہ کرے، یعنی اللہ تعالیٰ سے کسی ایسی چیز کے بارے میں دعا نہ کرے جو شرعاً جائز نہ ہو۔

آداب دعا میں سے ایک ادب یہ بھی ہے کہ کسی ایسی چیز کے بارے میں دعا نہ کی جائے جو شرعاً حلال نہ ہو مثلاً کسی گناہ کے کام یا قطع رحمی کے لیے دعا نہ کی جائے۔ نیز ایک ادب یہ بھی ہے کہ دعا کرنے والے کا طعام اورلباس حرام نہ ہو کیونکہ مال حرام بھی قبولیت دعا سے مانع ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(اِنَّ اللہ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا،) (صحیح مسلم الزکاة باب قبول الصدقة من الکسب الطیب وتربیتها حدیث: 1015)

’’بے شک اللہ کی ذات پاک ہے اور وہ پاک ہی کو قبول کرتا فرماتا ہے ۔‘‘

قبولیت دعا کے اوقات میں سے رات کا آخری ثلث یا آخری حصہ اور اذان واقامت کے درمیان کا وقت بطور خاص قابل ذکر ہے ۔ قبولیت دعا کے حالات میں سے حالت سجدہ کی خصوصی اہمیت ہے کہ اس حالت میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے جیسا کہ نبی e نے فرمایا ہے :

«أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ،) (صحيح مسلم الصلاة باب مايقال فى الركوع والسجود؟، حديث: 482)

’’بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب حالت سجدہ میں ہوتا ہے ۔‘‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص190

محدث فتویٰ